حوالہ نمبر: 11694/42	فتویٰ نمبر: 71256/60	سائل: محمد ذکی	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل		تاریخ: 25-01-2021

ایفی لیٹ مارکیٹنگ کی ویب سائٹ بنانا

سوال: ڈویلپرز کے لیے ایفی لیٹ مارکیٹنگ کی سائٹ بنانے کا کیا حکم ہے جس میں دوسرا شخص ایفی لیٹ مارکیٹنگ کرے گا؟

الجواب باسم ملهم الصواب

شریعت مطہرہ کا اصول یہ ہے کہ جس چیز کا غلط اور صحیح دونوں طرح کا استعمال ممکن ہو اس کا بنانا اور بیچنا شرعاً جائز ہے، الا یہ کہ جس شخص کو بیچی جا رہی ہو اس کے بارے میں یقینی علم یا غالب گمان ہو کہ وہ اس کا استعمال غلط کرے گا۔ اس اصول کی روشنی میں چونکہ ایفی لیٹ مارکیٹنگ کی ویب سائٹ کا استعمال جائز و ناجائز، دونوں طرح ممکن لہذا اس کا بنا کر دینا جائز ہے الا یہ کہ ڈویلپر (ویب سائٹ بنانے والے) کو یقینی علم یا غالب گمان ہو کہ استعمال کرنے والا اسے غلط ہی استعمال کرے گا تو اس صورت میں یہ کام جائز نہیں

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

ہو گا۔

ویکره بیع السلاح من أهل الفتنة في عساكرهم، ولا بأس ببيعه بالكوفة ممن لم يدر أنه من أهل الفتنة، وهذا في نفس السلاح، فأما ما لا يقاتل به إلا بصنعة كالحديد فلا بأس به كذا في الكافي.
(الفتاوى الهندية، 285/2، ط: دار الفكر)

وإذا استأجر الذمي مسلما ليحمل له ميتة أو دما يجوز عندهم جميعا ولو استأجر ذمي من ذمي بيتا يصلي فيه لا يجوز ولو استأجر مسلما ليرعى له الخنازير يجب أن يكون على الخلاف كما في الخمر ولو استأجره ليبيع له ميتة لم يجز هكذا في الذخيرة.
(الفتاوى الهندية، 450/4، ط: دار الفكر)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE